| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی مذہب میں احترام رمضان

ساجد خان نقشبندی

قارئین کرام! یہ ماہ یعنی ماہ رمضان مسلمانوں کیلئے انتہائی مقدس مہینہ ہے یہ مہینہ تمام مہینوں کا سردار، اسی ماہ قرآن کا نزول ہوا اور اسی ماہ میں وہ بابرکت رات ہے جس کی ایک رات کی عبادت اسی (۸۰) سال کی عبادت سے افضل ہے اسی ماہ شیطان کو قید کرلیا جاتا ہے تاکہ مسلمان اس ماہ میں خوب خوب اللہ کو راضی کریں۔ مگر بریلوی حضرات اس مقدس ماہ کو اپنے لئے معاذ اللہ ایک عذاب تصور کرتے ہیں چنانچہ بریلوی مذہب کے ''امیر اہلسنت الیاس قادری'' صاحب لکھتے ہیں:

ہم عید کیوں مناتے ہیں؟ دیکھئے نا! جب کوئی ملک کسی ظالم حکومت کے چنگل سے آزادی پاتا ہے تو ہر سال اسی ماہ کی اسی تاریخ کو اس کی یادگار کے طور پر جشن مناتا ہے۔ ﴿فیضان سنت، ص ۱۲۰۶﴾

معاذ اللہ کس دیدہ دلیری سے یہ کہا جارہا ہے کہ یہ مقدس ماہ ہمارے لئے ایسا ہی ہے جیسے کسی ظالم بادشاہ کی حکومت اور جب ہم اس ظلم سے آزادی پاتے ہیں تو اس کی خوشی میں 'عید' مناتے ہیں۔ افسوس کس بے باکی سے اس عبارت میں اللہ کو معاذ اللہ۔۔ ظالم اور اس کے احکامات کو ظلم قرار دیا گیا ہے کیا صرف اس لئے کہ اس ماہ میں بریلوی حضرات سے چند لمحوں کی بھوک برداشت نہ ہوئی؟؟؟ اور ان کے مٹکوں جیسے شکموں کو کچھ دیر بھوکا رہنا پڑا۔۔۔؟؟؟ یا اس لئے کہ اس ماہ ان کے پیر و مرشد ابلیس لعین کو قید کرلیا جاتا ہے۔؟؟؟۔ اور جیسے ہی اس کو آزادی ملتی ہے تو یہ اس کی خوشی میں جشن منانا شروع کردیتے ہیں۔۔

بریلوی مفتیوں کی طرف سے الیاس قادری پر کفر کا فتوی

مولوی الیاس قادری کی یہ گستاخانہ عبارت جب ہندوستان کے بریلوی مفتیوں کے سامنے آئی تو انھوں نے اس کے قائل پر کفر کا فتوی لگایا ہے یہ فتوی خود بریلویوں نے مولوی اختر رضا خان کی کتاب ''ابلیس کا رقص'' کے صفحہ ۴۳، ۴۴ پر نقل کیا ہے جو ہم آپ کے سامنے پیش کررہے ہیں۔

بریلویوں سے ہماری درخواست ہے کہ ہماری نہ مانو کم سے کم اپنے مولویوں کی مان کر اس کافر سے اپنا تعلق اور بیعت توڑ کر مسلک اہلسنت والجماعت میں داخل ہوجاؤ۔ وما علینا الا البلغ المبین۔

www.RazaKhaniMazhab.com

www.haqforum.com

www.ahlehaq.com

سنّتوں کا
روح پرور مجموعہ
فیضانِ سنّت
مع
ضمیمہ
ناشر
مکتبۃ المدینہ
شہید مسجد کھارادر کراچی
فون: 203311

عیدُالفِطر کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! تاجدارِ مدینہ سُرورِ قلب وسینہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے رمضان شریف کے مبارک مہینہ کے متعلّق ارشاد فرمایا ہے کہ اس مہینے کا پہلا عشرہ رَحمت، دُوسرا مَغفِرت اور تیسرا عشرہ جہنّم سے آزادی کا ہے معلوم ہوا کہ یہ مہینہ رحمت ومغفِرت اور جہنّم سے آزادی کا مہینہ ہے۔ لہٰذا اِس رحمت، مغفِرت اور دوزخ سے آزادی کے انعامات کی خوشی میں ہمیں عیدِ سعید کی خوشی منانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے اور عیدُالفطر کے روز خوشی کا اظہار کرنا سُنّت ہے۔ لہٰذا ادائے سُنّت کی نیّت سے ہمیں بھی اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے فضل و رحمت پر ضرور اظہارِ مسرّت کرنا چاہیے کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے فضل و رحمت پر خوشی کرنے کی ترغیب تو ہمیں خود اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا سچّا کلام بھی دے رہا ہے۔ چُنانچہ ارشاد ہوتا ہے:۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا (پ۱۱ ع۱۱)

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ہی کے فضل اور اُسی کی رحمت، اِسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔ (کنزالایمان)

ہم عید کیوں نہ منائیں؟

دیکھئے نا! جب کوئی ملک کسی ظالم حکومت کے چُنگل سے آزادی پاتا ہے تو ہر سال اُسی ماہ کی اُسی تاریخ کو اُس کی یادگار کے طور پر جشن منایا جاتا ہے۔ نیز جب کوئی طالبِ علم امتحان میں کامیاب ہوجاتا ہے تو وہ کس قدر خوش ہوجاتا ہے۔ ماہِ رَمضان المُبارک کی برکتوں اور رحمتوں کے تو کیا کہنے! یہ تو وہ عظیمُ الشّان مہینہ ہے۔ جس میں بنی نوعِ انسان کی فلاح وبہبودی اور اصلاح وترقّی کے لئے ایک "خُدائی قانون" یعنی قرآنِ مجید نازِل ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں ہر ایک مسلمان کی حرارتِ ایمانی کا امتحان لیا جاتا ہے۔

۷۸۶/۹۲

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان اس شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید
نے اپنے ایک مضمون بعنوان ہم علیحدہ کیوں ہوئے میں تحریر کیا ۔ دیکھئے
جب کوئی ملک کسی ظالم حکومت کے شکنجے سے آزادی پاتا ہے ۔ تو ہر
سال اسی ماہ کی اسی تاریخ کو اسکی یادگار کے طور پر جشن منایا
جاتا ہے ۔ یہاں چند امور دریافت طلب ہیں ۔

(۱)۔ زید نے ظالم حکومت کا شکنجہ کس کے لئے لکھا ۔

(۲) رمضان المبارک جیسے باعظمت مہینہ کو ظالم حکومت کے شکنجے سے
[illegible]
تعبیر کرنا کیسا ہے ۔ جائز و درست ہے یا نہیں ۔

(۳) اگر جائز و درست نہیں تو اس تحریر کے باعث زید پر کیا حکم شرع ہے ۔

سائل
عبدالرؤف خاں
محلہ صوفی ٹولہ بریلی ۔

الجواب ـــــ بعون الملک الوہاب
بسم اللہ الرحمن الرحیم ـــــ نحمدہ و نصلی علی حبیبہ الکریم

عنوان مذکور پر تمثیل مسطور انتہائی قبیح ہے بلکہ کفر صریح اگر ظلم کو ذات باری جل جلالہ کی طرف منسوب کا ارادہ ہو
اور ماہ رمضان کو شکنجے سے تشبیہ اور روزہ کو مصیبت و عذاب کا تصور [illegible] ان تقدیرات پر زید ایمان سے خارج اور
توبہ و تجدید ایمان و نکاح اس پر لازم ٹھہرا ۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے قال ابو حفص من نسب اللہ تعالیٰ الی الجور فقد کفر کذا فی الفصول العمادیہ
اسی میں ہے ولو قال عند مجئی شہر رمضان آمد آں ماہ گراں او قال جاء الضیف الثقیل یکفر ۔ البتہ اگر طاعات کی نفس پر گرانی
کو باعث عذاب کہے تو کفر نہیں ۔ اسی میں ہے ولو قال ھذہ الطاعات جعلھا اللہ عذابا علینا ان تاول ذلک لا یکفر الخ
اس سے ظاہر ہے کہ مذکورہ تمثیل سے اگر زید کا ارادہ تشبیہ ہو تو ایمان سے خارج ہے دوبارہ دائرہ اسلام

میں داخل ہوجاتا فرودی۔ اور اگر تشبیہ کا ہو بعض قبیل لفریب چشمک یا کی [illegible] نظر ہو تو بھی یہ تمثیل انتہائی بھونڈی کوڑ گا اور لیتہ پیدا کرنیوالی ہے۔ ایسی تمثیل کو سننے، سنانیوالے گنہگار [illegible] یا غیر سب پر توبہ لازم ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

کتبہ الفقیر محمد ایوب النعیمی غفرلہ
دارالافتاء جامعہ نعیمیہ مرادآباد
مورخہ ۵ر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ

۲۸۶/۹۲ الجواب: [illegible] ظاہر ہے کہ زید نے رمضان مقدس کے لیے خدا کشیدہ جیل کا تصور کیا ہے اور ماہِ شوال کو ظالم حکومت کے چنگل سے آزادی کا نام دیا ہے واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

۲۔ رمضان جیسے مقدس اور باوقار مہینہ کے لیے "ظالم حکومت کے چنگل" کی تمثیل نہ صرف خلاف واقع ہے بلکہ سراسر اس ماہ کی توہین اور سوء ادبی ہے جو بنص الشرع کفر ہے فتاویٰ عالمگیری میں ہے ولو قال عند مجیٔ شہر رمضان آن ماہ گران آمد او قال جاء الضیف الثقیل یکفر۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

۳۔ صورت مسئولہ میں زید کلمۂ کفر بکنے کے سبب کافر ہے اس پر لازم ہے کہ بلا تاخیر تجدید ایمان، تجدید نکاح، تجدید بیعت ہے توبہ صحیحہ کرے جب تک زید توبہ و استغفار اور تجدید ایمان و نکاح اور بیعت نہیں کر لیتا ہے تمام مسلمان اس سے ترک تعلق کرلیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

[illegible] حسین رضوی قادری

از رضوی دارالافتاء محلہ چودھری سرائے شکیل روڈ بدایوں
۱۳ر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
محمد سلمان [illegible]
مدرس مدرسہ [illegible]

44

Create a free website with